سوال

(43)وضوسے پہلے کیا پڑھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو شروع کرتے وقت پوری بسم اللہ یا صرف بسم اللہ والحمد للہ پڑھنی چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(١) صحیح حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وضو کی ابتدا میں ''بسم اللہ والحمد للہ'' پڑھنا چاہیئے جیسا کہ الطبرانی الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا أباہریرۃ إذا توضات فقل بسم اللہ والحمد للہ فإن حفظتک لاتبرح مکتب لک الحسنات حتی تحدث من ذلک الوضوء))

''اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب تو وضو کرے تو بسم اللہ، والحمد للہ کہا کرو کیونکہ تم پر جو اللہ تعالی کے نگران فرشتے ہیں، وہ تمہارے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے، جب تک کہ تم اس وضو سے محدث (بے وضو) نہ ہوجاو۔''

علامہ ہیثمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کی اسناد حسن ہے۔ (مجمع الزوائد: ٢١/٢٠)

(٢) اور وضو کے دوران یہ دعا پڑھنی چاہیئے:

((اللھم اغفرلی ذنبی ووسع لی فی داری وبارک لی فی رزقی))

جیسا کہ امام نسائی، امام حاکم اور دیگر ائمہ نے اس کو حضرت ابو موسی الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور امام نووی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الاذکار میں اس کی سند کی تصیح کی ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے الاذکار میں اس کی تصیح پر اعتراض کیا ہے لیکن یہ اعتراض عند المحققین مرفوع ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 250

محدث فتویٰ